

Core Humanitarian STANDARD

انسانی امداد کے کام میں
معیار و جوابدہی کے لیے
اساسی اصول

پیش لفظ

”انسانی امداد کے کام میں معیار و جوابدہی کے لیے اساسی اصول“ (CHS) مشترکہ معیاری اصولوں کا اقدام (JSI) کا براہ راست نتیجہ ہے جس میں انسانی امداد کے کام میں جوابدہی کے لیے عملی شراکت (HAP International)، People In Aid اور Sphere پراجیکٹ نے مل کر انسانی امداد کے معیار استعمال کرنے والوں کے لیے بہتر ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کی۔ JSI نے مرکزی دفاتر، خطوں اور آفات کے خطرے سے دوچار رہنے والے ممالک میں انسانی امداد کا کام کرنے والے دو ہزار سے زائد کارکنوں سے مشاورت کی۔ فیڈ بیک نے معیاروں کو مربوط بنانے کی ضرورت اجاگر کی تاکہ بحران زدہ کمیونٹیز اور لوگ محور ہوں اور انسانی امداد کے اصول بنیاد بنیں۔

CHS بارہ ماہ اور مشاورت کے تین مراحل پر محیط عمل کا نتیجہ ہے جس کے دوران انسانی امداد دینے والے کارکنوں، کمیونٹیز اور بحران زدہ افراد، سینکڑوں این جی اوز اور نیٹ ورکس، حکومتوں، اقوام متحدہ اور عطیات دینے والی ایجنسیوں کے محققین نے CHS کے مواد کا گہرائی میں جائزہ لیا اور ہیڈ کوارٹرز اور فیلڈ کی سطح پر اسے آزما کر دیکھا۔

تب 56 افراد پر مشتمل تکنیکی مشاورتی گروپ نے ہر ایک کی جانب سے ملنے والی فیڈ بیک پر غور کیا اور ترامیم کی منظوری دی۔ ٹیم کے ارکان انسانی امدادی کام اور معیاروں کی تیاری کے مختلف حلقوں اور تکنیکی مہارت کے شعبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

HAP انٹرنیشنل، People In Aid اور Sphere پراجیکٹ کے بورڈز کا ارادہ ہے کہ انسانی امداد کے کام میں جوابدہی کے لیے عملی شراکت کا معیار HAP 2010 Quality and Accountability Management، The People In Aid Code اور Sphere of Good Practice in the Management and Support of Aid Personnels ہینڈ بک کے اساسی معیاروں والے حصے کی جگہ لے لے۔

اظہار تشکر

ہم سینکڑوں تنظیموں اور افراد کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے CHS کے مسودوں پر فیڈ بیک دینے، اپنی اپنی تنظیموں میں انہیں آزمانے، یا CHS مشاورتی عمل کی نگرانی کرنے والے کسی گروپ میں حصہ لینے کے ذریعے CHS کی تیاری میں ہاتھ بٹایا۔ مختلف قسم کی کمیونٹیز اور بحران زدہ لوگوں کو مشاورتی اور آزمائش کے عمل میں شریک کرنے کو بالخصوص سراہا گیا۔

HAP انٹرنیشنل، People In Aid اور Sphere پراجیکٹ کے معیاروں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوششوں میں Groupe URD نے بھی حصہ لیا جنہوں نے Quality COMPAS ریفرنس فریم ورک کو CHS میں شامل کیا۔ CHS تکنیکی مشاورتی گروپ اور اس کی ذیلی ٹیکنیکل سٹیئرنگ کمیٹی مشاورتی عمل کا انتظام چلانے اور CHS کی حتمی منظوری کے لیے ذمہ دار تھیں۔ CHS رائٹنگ گروپ نے مشاورت کے ہر مرحلے سے موصول ہونے والی فیڈ بیک کو CHS میں شامل کرنے کی خاطر اس پر نظر ثانی کا کام کیا۔

حتمی شکل کو جامع، نمائندہ اور معروضی ہونا یقینی بنانے کے لیے CHS مشاورتی عمل کا انتظام آزادانہ طور پر WolfGroup کنسلٹنٹس نے کیا۔

ناشر: CHS Alliance، Groupe URD اور the Sphere Project

پرنٹ اور تقسیم: کمیونٹی ولڈ سروس ایٹیا

طبع اول: 2014

مترجم: یاسر جواد

ISBN:978-969-7523-05-4

© جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس کتابچے میں شامل مواد CHS Alliance، Groupe URD اور the Sphere Project کی زیر ملکیت ہے۔ اسے تعلیمی مقاصد بشمول تربیت تحقیق اور پروگرام کی سرگرمیوں میں کسی بھی طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ ”انسانی امداد کے کام میں معیار و جوابدہی کے لیے اساسی اصول“ کا حوالہ دیا جائے۔ ”انسانی امداد کے کام میں معیار و جوابدہی کے لیے اساسی اصول“ کے کسی حصہ یا سارے کتابچے کو ترجمہ یا استعمال کرنے کے لیے info@corehumanitarianstandard.org پر ای میل کر کے اجازت لینا ہوگی۔

فہرست

www.corehumanitarianstandard.org پر تکنیکی مشاورتی گروپ، ٹیکنیکل سٹیٹنگ گروپ اور CHS رائٹنگ گروپ کے اراکین کی مکمل فہرست دکھی جاسکتی ہے۔ ان کی ان تھک معاونت کے بغیر CHS مشاورت ممکن نہ ہو پاتی۔

انسانی امداد کا اساسی معیار بنانے کے عمل کے لیے درج ذیل عطیہ دہندگان نے فراخ دلانہ فنڈز دیے: آسٹریلوی سرکاری محکمہ امور خارجہ و تجارت؛ کیتھولک ایجنسی برائے اور سیز ڈویلپمنٹ (CAFOD)۔ وزارت امور خارجہ ڈنمارک (Danida)؛ دفتر خارجہ وفاقی جمہوریہ جرمنی؛ آئرش ایڈ؛ سویڈش انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کوآپریشن ایجنسی؛ سوئس ایجنسی برائے ڈویلپمنٹ اینڈ کوآپریشن؛ یو کے حکومت کی جانب سے یو کے ایڈ؛ اور یونائیٹڈ نیشنز حکومت۔

CHS عمل میں مالی معاونت کے لیے HAP انٹرنیشنل، People In Aid اور Sphere پراجیکٹ درج ذیل بورڈ اراکین کے بھی شکر گزار ہیں: ACT Alliance؛ ActionAid انٹرنیشنل؛ Aktion Deutschland Hilft؛ برٹش ریڈ کراس؛ کیتھولک ایجنسی برائے پاکستان-افغانستان؛ کیتھولک ایجنسی برائے اور سیز ڈویلپمنٹ (CAFOD)؛ CARE انٹرنیشنل؛ کرسچین ایڈ؛ کمیونٹی ورلڈ سروس ایشیا؛ DanChurchAid؛ ڈا لو تھرن ورلڈ فیڈریشن؛ سیو دا چلڈرن انٹرنیشنل؛ سیو دا چلڈرن یو ایس؛ اور ورلڈ وژن انٹرنیشنل۔

فیڈبیک

CHS کے متعلق تبصروں کو ہمیشہ خوش آمدید کہا جاتا ہے اور آپ info@corehumanitarianstandard.org پر اپنی آراء اور سوالات بھیج سکتے ہیں۔

چائزہ

موصول ہونے والی تمام آراء کو CHS پر نظر ثانی کرتے وقت مد نظر رکھا جائے گا جو دسمبر 2019ء سے پہلے ہو گی۔ انسانی امداد کا اساسی معیار کے متعلق مزید معلومات، متعلقہ مواد اور دیگر تیار کیے جا رہے دستاویزات کے لیے ویب سائٹ www.corehumanitarianstandard.org ملاحظہ کریں۔

تراجم کے بارے میں ایک نوٹ

”انسانی امداد کے اساسی اصول“ عربی، فرانسیسی اور ہسپانوی زبان میں دستیاب ہو گی۔ اگر آپ CHS کا ترجمہ کسی اور زبان میں بھی کرنا چاہتے ہیں تو راہنمائی کے لیے براہ مہربانی info@corehumanitarianstandard.org پر رابطہ کریں۔ تمام تراجم www.corehumanitarianstandard.org پر بلا معاوضہ قابل رسائی ہوں گے۔

متعلقہ مواد

CHS پر عملدرآمد میں معاونت کے لیے راہنمائی اور ٹولز دستیاب ہیں اور www.corehumanitarianstandard.org پر بلا معاوضہ مہیا کیے گئے ہیں۔

- i. تعارف 2-3
- ii. ”انسانی امداد کے کام میں معیار و جوابدہی کے لیے اساسی اصول“ (CHS) کا ڈھانچہ 5
- iii. CHS کا اطلاق 6-7
- iv. دعوے 7
- v. انسانی امداد کی باضابطہ کارروائی 8
- vi. 9 وعدے اور جانچ کے معیار 9
- vii. وعدے، اقدامات اور ذمہ داریاں 10-18
1. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ اپنی ضروریات کے مطابق اور با معنی امداد وصول کریں۔ 10
2. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ ضروری امداد تک بروقت رسائی رکھتے ہوں۔ 11
3. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں پر منفی اثر نہ پڑے اور وہ انسانی امدادی کارروائی کے نتیجے میں زیادہ تیار، حالات کا مقابلہ کرنے کے قابل اور کم خطرے میں ہوں۔ 12
4. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ اپنے حقوق اور اشتقاق کو جانیں، معلومات تک رسائی رکھتے ہوں اور خود پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں میں حصہ لیں۔ 13
5. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ شکایات نمٹانے کے محفوظ اور فعال نظاموں تک رسائی رکھتے ہوں۔ 14
6. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ مربوط، اضافی امداد وصول کریں۔ 15
7. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ بہتر امداد پہنچانے جانے کی توقع کر سکیں کیونکہ تنظیمیں اپنے تجربے اور غور و خوض سے سیکھتی ہیں۔ 16
8. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ مطلوبہ امداد باصلاحیت اور منظم عملے اور رضاکاروں سے وصول کریں۔ 17
9. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ توقع کر سکیں کہ انہیں امداد دینے والی تنظیمیں وسائل کو موثر، مستعد اور اخلاقی طریقے سے منظم کر رہی ہیں۔ 18
- viii. فرہنگ اصطلاحات 19

انسانی امداد کے کام میں معیار و جوابدہی کے لیے اساسی اصول

1. تعارف

ہر روز دنیا بھر میں تمام شعبہ ہائے حیات سے تعلق رکھنے والے بے شمار لوگ انسانی امداد کی ضرورت کے پیش نظر عمل کرنے کا جذبہ محسوس کرتے ہیں۔ کہیں بھی، کسی بھی انسانی تکلیف کا تدارک اور مداوا کرنے کی خواہش۔

”انسانی امداد کے کام میں معیار و جوابدہی کے لیے اساسی اصول“ (CHS) نے 9 وعدے واضح کیے ہیں جن کی مدد سے انسانی امداد کے کام میں شریک تنظیمیں اور افراد اپنے کام کا معیار اور موثر پن بہتر بنا سکتے ہیں۔ یہ بحران سے متاثرہ کمیونٹیز اور لوگوں کے سامنے بہتر جوابدہی میں بھی سہولت پیدا کرتے ہیں۔ انسانی امداد دینے والی تنظیموں کے قول و اقرار کو جاننے کی بدولت وہ ان تنظیموں سے جواب طلبی کے قابل ہوں گے۔

CHS بحران زدہ کمیونٹیز اور لوگوں کو انسانی امداد کی کارروائی کا محور بنانا اور ان کے بنیادی انسانی حقوق کے احترام کو فروغ دیتا ہے۔ اس کی تہہ میں باوقار زندگی گزارنے کا حق اور بین الاقوامی قانون (انسانی حقوق کے بارے میں انٹرنیشنل بل² سمیت) میں بیان کردہ تحفظ و حفاظت کا حق موجود ہے۔

ایک اساسی معیار کے طور پر CHS، باضابطہ، جوابدہی کے قابل اور اعلیٰ معیار کی انسانی امداد کی کارروائی کے بنیادی عناصر بیان کرتا ہے۔ انسانی امداد دینے والی تنظیمیں اسے ایک رضاکارانہ ضابطے کے طور پر استعمال کر سکتی ہیں تاکہ اپنے اندرونی عوامل کی سمت متعین کریں۔ اسے کارکردگی کی تصدیق کے لیے بھی بطور بنیاد استعمال کیا جا سکتا ہے جس کا ایک مخصوص ضابطہ کار اور متعلقہ انڈیکس تیار کیے گئے ہیں تاکہ مختلف تناظروں اور تنظیم کی اقسام سے باہمی تعلق یقینی بنایا جائے۔

افراد، تنظیمیں، کارروائیوں کو ہم آہنگ بنانے والے ادارے، کنسورشیم اور انسانی امداد کے کام میں مشغول دیگر گروپ CHS کو فروغ دے سکتے اور لاگو کر سکتے ہیں۔ بنیادی طور پر انسانی امداد دینے والے شعبے کے لیے ہونے کے باوجود کوئی بھی تنظیم بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں کے ساتھ اپنے کام کے تمام پہلوؤں میں معیار بہتر بنانے اور جوابدہی بڑھانے کی خاطر CHS کو استعمال کر سکتی ہے۔

CHS عالمی سطح پر مشاورتی عمل کا نتیجہ ہے۔ یہ انسانی امداد کے پھیلنے سے موجود معیاروں اور وعدوں کے کلیدی عناصر کو یکجا کرتا ہے۔ ان میں درج ذیل شامل ہیں (مگر صرف یہی نہیں):

- انٹرنیشنل ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ (ہلال احمر) تحریک اور آفات میں مدد دینے والی این جی اوز کے لیے ضابطہ اخلاق؛
- HAP معیار 2010ء برائے جوابدہی اور پائیدار انتظامات؛
- امدادی کارکنوں کی مینجمنٹ اور معاونت کے لیے People In Aid Code of Good Practice؛
- Sphere پیئر بک کے معیار اور انسانی امداد کا منشور؛
- Quality COMPAS؛
- متاثرہ افراد/آبادیوں کو جوابدہی کے بارے میں انٹرا ایجنسی سٹینڈنگ کمیٹی کے اقرار (CAAPs)؛ اور
- اقتصادی تعاون و ترقی کی تنظیم (OECD) ڈویلپمنٹ اسٹینڈنگ کمیٹی (DAC)، ترقی اور انسانی امداد کو جانچنے کے لیے کسوٹی۔

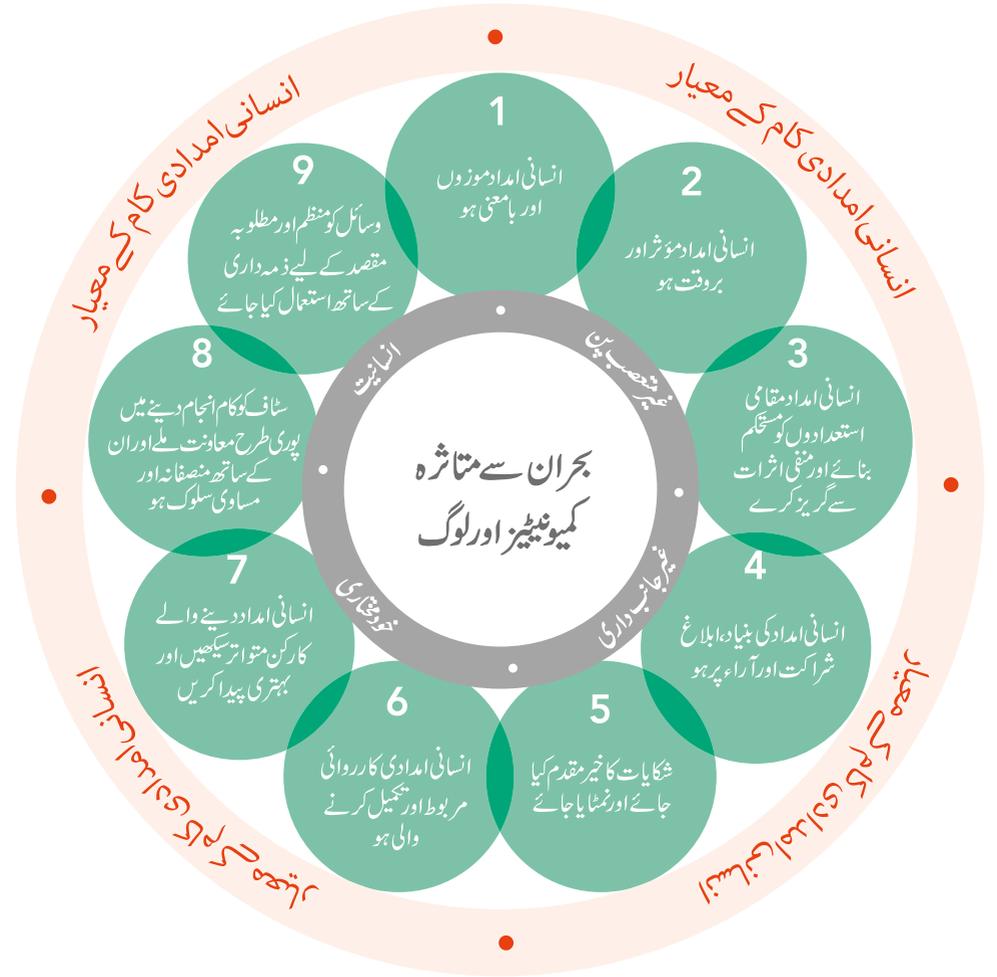
² انٹرنیشنل بل آف رائٹس میں انسانی حقوق کا مد گہر اعلامیہ، اقتصادی، سماجی و ثقافتی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ اور سول و سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ (اور اس کے اختیاری پروٹوکولز) شامل ہیں۔

ii. انسانی امداد کی اساسی کسوٹی کا ڈھانچہ:

CHS بحران سے متاثرہ کمیونٹیز اور لوگوں کے ساتھ 9 وعدوں کا مجموعہ ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ وہ انسانی امداد دینے والی تنظیموں اور افراد سے کیا توقع کر سکتے ہیں۔ ہر ایک وعدے کو معیار جانچنے کی ایک کسوٹی کا سہارا حاصل ہے جو نشاندہی کرتا ہے کہ اس پر پورا اترنے کے لیے انسانی امداد دینے والی تنظیموں اور سٹاف کو کس طرح کام کرنا ہو گا۔ CHS کے خدوخال درج ذیل ہیں:

- 9 وعدے؛
 - معیار جانچنے کی معاون کسوٹی؛
 - وعدے پورے کرنے کی خاطر اہم اقدامات؛ اور
 - ساری تنظیم میں کلیدی اقدامات پر مربوط اور منظم عملدرآمد میں معاونت کے لیے تنظیمی ذمہ داریاں۔
- کلیدی اقدامات اور تنظیمی ذمہ داریاں بالترتیب درج ذیل کو بیان کرتے ہیں:
- متواتر اعلیٰ معیار کے پروگرامز مہیا کرنے اور مدد لینے والوں کو جوابدہ ہونے کی خاطر انسانی امداد دینے والے سٹاف کو کیا اقدام کرنا چاہیے؛ اور
 - انسانی امدادی کارروائی میں مصروف تنظیموں کو پالیسیاں، عوامل اور نظام متعین کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یقینی بنایا جاسکے کہ ان کا سٹاف اعلیٰ معیار کی اور جوابدہی کے قابل انسانی امداد مہیا کر رہا ہے۔
- CHS میں استعمال کی گئی اصطلاحات کی فرہنگ مع تشریح اس کتابچے کے آخری میں دی گئی ہے۔

انسانی امداد کے کام میں معیار و جوابدہی کے لیے اساسی اصول



iii. CHS کا اطلاق:

CHS پر عملدرآمد کا اقرار کرنے والی تنظیمیں تمام 9 وعدے پورے کرنے کو ہدف بناتی ہیں۔ ان سے کم از کم توقع یہ کی جانی ہے کہ اپنے نظاموں، ڈھانچوں اور طور طریقوں کو بہتر بنانے کے لیے متواتر کام کرنی رہیں تاکہ انسانی امداد کے لیے اپنی کارروائیوں کا معیار اور جوابدہی بہتر بنائیں۔ تاہم، انسانی امدادی کام میں بہت مختلف قسم کی تنظیمیں اور افراد ملوث ہوتے ہیں۔ انہیں بروقت اقدام کرنے اور اپنی کارروائیوں کو اپنی تنظیموں کی صلاحیتوں اور مینڈیٹ کے علاوہ بحران کے مرحلے اور صورت حال کے مطابق بنانے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

جب تنظیمیں 9 وعدوں کو پورا کرنے میں مشکلات سے دوچار ہوں تو انہیں چاہیے کہ اس بات کو تسلیم کریں اور رکاوٹ بننے والے مسائل کا تدارک کرنے کے طریقے پر غور کریں۔ تنظیموں کو چاہیے کہ اس قسم کے حالات سے سیکھیں، درپیش رکاوٹوں کو عبور کرنے کے طریقے وضع کریں۔

CHS لاگو کرنے کے تجزیے کی بنیاد اس بات پر ہونی چاہیے کہ تنظیم 9 وعدے پورے کرنے کے لیے کس حد تک کام کر رہی ہے، نہ کہ اس چیز پر کہ کلیدی اقدامات پر عملدرآمد کیا گیا ہے یا نہیں اور یا تنظیمی ذمہ داریاں پوری ہوئی ہیں یا نہیں۔ چنانچہ CHS کی جانب سے تقاضا کردہ کلیدی اقدامات کو سیاق و سباق کے مطابق بنانے کی ضرورت ہے۔

CHS کا اطلاق ایسی تنظیموں اور افراد پر ہوتا ہے جو:

- بحران سے متاثرہ کمیونٹیز اور لوگوں کو براہ راست مدد مہیا کرتے ہوں؛
 - دیگر تنظیموں کو مالی، مادی یا تکنیکی معاونت تو دیتے ہوں مگر امداد فراہم کرنے میں براہ راست حصہ نہ لیں؛ یا
 - ان دونوں طریقوں پر ایک ساتھ عمل پیرا ہوں۔
- CHS کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ انسانی امداد کے کام میں شریک افراد اسے مختلف طریقوں سے استعمال کر سکیں، بشمول:
- بحران سے متاثرہ کمیونٹیز اور لوگوں کے سامنے زیادہ بہتر جوابدہی پیدا کرنا اور انہیں مہیا کردہ خدمات کا معیار بہتر بنانا؛
 - CHS پر درجہ بدرجہ عملدرآمد اور متواتر بہتری کے لیے منصوبہ تیار کرنا؛
 - معیار و جوابدہی کو مانیٹر کرنا، موجودہ تنظیمی و تکنیکی معیاروں کو تقویت دینے کے لیے CHS کو بطور ضابطہ عمل استعمال کرنا؛
 - خود کو جانچنا اور پروگراموں کا معیار بہتر بنانا؛
 - مطابقت کی تصدیق یا توثیق کرنا، اور دوسروں کے سامنے اس مطابقت کا مظاہرہ کرنا؛ اور
 - حسب ضرورت جانچ کرنا کہ اندرونی عوامل اور شاف کی معاونت CHS میں متعین کردہ اقدامات و تنظیمی ذمہ داریوں کو کس حد تک پورا کرتی ہے۔

CHS کے استعمال کا فیصلہ کرنے والی تنظیموں کو چاہیے کہ اپنی تنظیم کے اندر اور باہر بھی اسے فروغ دیں۔

شراکت داریوں میں کام کرنے والی تنظیموں کو چاہیے کہ CHS کے ساتھ اپنے عہد کی وضاحت کریں، سمجھنے کی کوشش کریں کہ ان کے پارٹنر³ 9 وعدوں کو کس طرح دیکھتے ہیں اور CHS وعدوں پر عملدرآمد کے لیے ہر ممکن کام کریں۔

iv. دعویٰ:

انسانی امداد کے کام میں شریک کسی بھی فرد یا تنظیم کو CHS استعمال اور اختیار کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، اور وہ قرار دے گا کہ: ”ہم CHS کو لاگو کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔“

تنظیمیں صرف تبھی CHS کے ساتھ مطابقت کا دعویٰ کر سکتی ہیں جب اس حوالے سے ان کی معروضی تصدیق ہو گئی ہو۔

³ تعریف ”فرنگ اصطلاحات“ میں دیکھیں۔

v. انسانی امداد کی باضابطہ کارروائی:

لوگ انسانی امدادی کارروائی کا قلب ہیں۔ بحران میں کسی بھی امدادی کارروائی کا بنیادی محرک زندگیوں بچانا، انسانی تکلیف میں کمی لانا اور باوقار طریقے سے زندہ رہنے کے حق کو تقویت دینا ہے۔

انسانی امداد دینے والی تنظیمیں انسانی ضرورت کو مانتی ہیں، چنانچہ وہ ضرورت کے مطابق انسانی امداد دینے کی کوشش کرتی ہیں۔

انسانی امدادی کارروائی کے عام طور پر تسلیم شدہ اصول چار ہیں:⁴

- **انسانیت:** انسانی تکلیف سے نمٹنا لازمی ہے، چاہے وہ کہیں بھی ملے۔ انسانی امدادی کارروائی کا مقصد زندگی اور صحت کو تحفظ دینا اور انسانوں کا احترام یقینی بنانا ہے۔
- **غیر جانبداری:** انسانی امدادی کارروائی صرف اور صرف ضرورت کی بنیاد پر ہونی چاہیے جس میں سب سے زیادہ ہنگامی نوعیت کی پریشانیوں کو ترجیح دی جائے اور قومیت، نسل، صنف، مذہب، عقیدے، طبقے یا سیاسی رائے کی بنیاد پر کوئی سنگین امتیاز نہ برتا جائے۔
- **خود مختاری:** انسانی امدادی کارروائی سیاسی، اقتصادی، عسکری یا امدادی کارروائی والے علاقوں میں کسی کارکن کے دیگر مقاصد سے آزاد ہونی چاہیے۔
- **منصفانہ:** انسانی امداد فراہم کرنے والوں پر لازم ہے کہ دشمنیوں میں طرف دار نہ بنیں یا سیاسی، نسلی، مذہبی یا نظریاتی نوعیت کے تنازعات میں نہ پڑیں۔⁵

انسانی امداد کے اصول تمام انسانی امدادی کارروائیوں کا مرکز ہیں۔ وہ انسانی امدادی کام کی راہنمائی کرتے ہیں اور انسانی امدادی کارروائی کو سرگرمیوں اور اقدامات کی دیگر اقسام سے تمیز کرنے کے لیے ان کا اطلاق لازمی ہے۔ CHS میں ان چار اصولوں کو وعدوں، معیار کی کسوٹی، کلیدی اقدامات اور تنظیمی ذمہ داریوں میں سمویا گیا ہے۔

انسانی امداد کا بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق کا بین الاقوامی قانون اور پناہ گزینوں کا بین الاقوامی قانون افراد اور گروپس کی حفاظت کے حوالے سے اساسی قانونی معیار متعین کرتا اور انہیں مہیا کی جاسکتے والی امداد کی نوعیت بھی بتاتا ہے۔ اساسی قانونی ضوابط کا خلاصہ Sphere انسانی امداد کے منشور میں دیا گیا ہے جو آفٹ یا مسلح تصادم سے متاثرہ لوگوں کی بہبود کے لیے بہت اہم ہے۔

انسانی امداد کا اساسی معیار لاگو کرنے والے مانتے ہیں کہ اپنے علاقوں کے اندر آفات یا مسلح تصادم سے متاثرہ لوگوں کی حفاظت و مدد کرنا ریاستوں اور دیگر متعلقہ حکام کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انسانی امدادی کارروائی کو ان ذمہ داریوں کے منافی نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ان کا تکمیلی معاون بننے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

vi. 9 وعدے اور جانچ کے معیار:

1. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ اپنی ضروریات کے مطابق اور بامعنی امداد وصول کریں۔
جانچ کا معیار: انسانی امداد موزوں اور بامعنی ہو۔



2. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ ضروری امداد تک بروقت رسائی رکھتے ہوں۔
جانچ کا معیار: انسانی امداد موثر اور بروقت ہو۔



3. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں پر منفی اثر نہ پڑے اور وہ انسانی امدادی کارروائی کے نتیجے میں زیادہ تیار، حالات کا مقابلہ کرنے کے قابل اور کم خطرے میں ہوں۔
جانچ کا معیار: انسانی امداد مقامی استعدادوں کو مستحکم بنائے اور منفی اثرات سے گریز کرے۔



4. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ اپنے حقوق اور استحقاق کو جانیں، معلومات تک رسائی رکھتے ہوں اور خود پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں میں حصہ لیں۔
جانچ کا معیار: انسانی امداد کی بنیاد ابلاغ، شراکت اور آراء پر ہو۔



5. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ شکایات نمٹانے کے محفوظ اور فعال نظاموں تک رسائی رکھتے ہوں۔
جانچ کا معیار: شکایات کا خیر مقدم کیا جائے اور نمٹایا جائے۔



6. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ مربوط، اضافی امداد وصول کریں۔
جانچ کا معیار: انسانی امدادی کارروائی مربوط اور تکمیل کرنے والی ہو۔



7. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ بہتر امداد پہنچانے جانے کی توقع کر سکیں کیونکہ تنظیمیں اپنے تجربے اور غور و خوض سے سیکھتی ہیں۔
جانچ کا معیار: انسانی امداد دینے والے کارکن متواتر سیکھیں اور بہتری پیدا کریں۔



8. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ مطلوبہ امداد باصلاحیت اور منظم عملے اور رضاکاروں سے وصول کریں۔
جانچ کا معیار: شاف کو کام انجام دینے میں پوری طرح معاونت ملے اور ان کے ساتھ منصفانہ اور مساوی سلوک ہو۔



9. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ توقع کر سکیں کہ انہیں امداد دینے والی تنظیمیں وسائل کو موثر، مستعد اور اخلاقی طریقے سے منظم کر رہی ہیں۔
جانچ کا معیار: وسائل کو منظم اور مطلوبہ مقصد کے لیے ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے۔



⁴ انسانیت، غیر جانبداری، خود مختاری اور انصاف کے اصول درج ذیل سے اخذ کیے گئے: انٹرنیشنل ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک کے اساسی اصول جو ریڈ کراس اور ہلال احمر کی 20 ویں انٹرنیشنل کانفرنس، ویانا، 1965ء میں قرار پائے؛ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد 46/182، مورخہ 19 دسمبر 1991ء؛ اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد 58/114، مورخہ 5 فروری 2004ء۔
⁵ کچھ تنظیمیں منصفانہ انداز میں امداد دینے اور دشمنیوں میں طرف دار نہ بننے کا عزم رکھنے کے باوجود یہ غور نہیں کرتیں کہ انصاف کا اصول جو ابھری اور انصاف سے متعلقہ معاملات پر ایڈووکیسی سے منع کرتا ہے۔



2. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ ضروری امداد تک بروقت رسائی رکھتے ہوں۔

جانچ کا معیار: انسانی امداد موثر اور بروقت ہو۔

کلیدی اقدامات:

- 2.1 ایسے پروگرام ڈیزائن کرنا جو رکاوٹوں سے نمٹیں تاکہ مجوزہ اقدام حقیقت پسندانہ اور کمیونٹیز کے لیے محفوظ ہوں۔
 - 2.2 انسانی امداد بروقت انداز میں فراہم کرنے کی خاطر فیصلے کرنا اور غیر ضروری تاخیر کے بغیر عمل کرنا۔
 - 2.3 پوری نہ ہونے والی ضروریات کے حوالے سے ایسی تنظیموں کو بتانا جو ان کے متعلق تکنیکی مہارت اور مینڈیٹ رکھتی ہوں، یا ان ضروریات سے نمٹنے کے لیے ایڈووکیسی کرنا۔
 - 2.4 با معنی تکنیکی معیار اور انسانی امداد کے شعبے میں عام طور پر لاگو کردہ طور طریقے استعمال کرتے ہوئے پروگراموں کا منصوبہ بنانا اور انہیں جانچنا۔
 - 2.5 سرگرمیوں، آؤٹ پٹس اور انسانی امدادی کارروائیوں سے حاصل کردہ نتائج کو مانیٹر کرنا تاکہ پروگراموں میں ردوبدل کیا جائے اور خراب کارکردگی کا ازالہ کیا جائے۔
- تنظیمی ذمہ داریاں:
- 2.6 پروگرام میں کیے گئے وعدے تنظیمی صلاحیتوں کے مطابق ہوں۔
 - 2.7 پالیسی میں کیے گئے وعدے درج ذیل کی یقین دہانی کروائیں:
- اے۔ سرگرمیوں اور ان کے اثرات کی منظم، معروضی اور متواتر مانیٹرنگ و جانچ پڑتال؛
- بی۔ مانیٹرنگ اور جانچ پڑتال سے حاصل کردہ شواہد کے ذریعے پروگراموں میں ردوبدل اور بہتری لانا؛ اور
- سی۔ بروقت فیصلے کرنا اور اسی کے مطابق وسائل مختص کرنا۔



vii. وعدے، اقدامات اور ذمہ داریاں:

1. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ اپنی ضروریات کے مطابق اور با معنی امداد وصول کریں۔

جانچ کا معیار: انسانی امداد موزوں اور با معنی ہو۔

کلیدی اقدامات:

- 1.1 تناظر اور مستفید ہونے والوں (متعلقہ فریقین) کا ایک منظم، معروضی اور متواتر تجزیہ کرنا۔
 - 1.2 ضروریات⁶ اور خدشات کے غیر جانبدارانہ جائزے کی بنیاد پر موزوں پروگرام ڈیزائن اور لاگو کرنا، اور مختلف گروپس کو لاحق خطرات اور صلاحیتوں کو سمجھنا۔⁷
 - 1.3 پروگراموں کو بدلتی ہوئی ضروریات، استعدادوں اور حالات کے مطابق بنانا۔
- تنظیمی ذمہ داریاں:
- 1.4 پالیسیاں بحران سے متاثر کمیونٹیز اور لوگوں کی ضروریات اور استعدادوں کی بنیاد پر غیر جانب دارانہ امداد مہیا کرنے پر کاربند ہوں۔
 - 1.5 پالیسیاں ایسے عزائم متعین کریں جو کمیونٹیز کے تنوع کا خیال رکھیں (محروم یا پسماندہ لوگوں سمیت) اور جدا جدا ڈیٹا اکٹھا کریں۔
 - 1.6 حالات کا متواتر موزوں تجزیہ یقینی بنانے کے لیے عوامل طے کیے جائیں۔

⁶ "ضروریات" میں امداد اور تحفظ شامل ہیں۔
⁷ اس سے منجملہ عورتیں، مرد، لڑکیاں، لڑکے، نوجوان اور بوڑھے افراد کے علاوہ معذور اور اقلیتی یا نسلی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد مراد ہے، کسی بھی قسم کے امتیاز کے بغیر۔



3. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں پر منفی اثر نہ پڑے اور وہ انسانی امدادی کارروائی کے نتیجے میں زیادہ تیار اور کم خطرے میں ہوں۔

جانچ کا معیار: انسانی امداد مقامی استعدادوں کو مستحکم بنائے اور منفی اثرات سے گریز کرے۔

کلیدی اقدامات:

- 3.1 یقینی بنانا کہ پروگرام مقامی استعدادوں کی بنیاد پر بنانا اور بحران سے متاثرہ کمیونٹیز اور لوگوں کی قوت مدافعت بہتر بنانے کے لیے کام کرنا۔
 - 3.2 سرگرمیوں میں کمیونٹی کو لاحق موجودہ خدشے اور خطرات کے جائزوں کے نتائج اور پیشگی تیاری کے منصوبوں سے راہنمائی لینا۔
 - 3.3 آئندہ بحرانوں میں اولین امدادی کارروائی کرنے والوں کے طور پر مقامی قیادت اور تنظیموں کو ترقی دینا، محروم اور پسماندہ طبقات کی موزوں نمائندگی یقینی بنانے کی خاطر اقدامات کرنا۔
 - 3.4 انسانی امداد کے پروگرام کے ابتدائی مراحل میں عبوری مرحلے یا کام ختم کرنے کی حکمت عملی بنانا جو طویل المدت مثبت اثرات یقینی بنائے اور انحصاریت کا خطرہ گھٹائے۔
 - 3.5 ایسے پروگرام ڈیزائن اور لاگو کرنا جو آفت فوری طور پر نمٹنے کو فروغ دے اور مقامی معیشت کو فائدہ پہنچائے۔
 - 3.6 ممکنہ یا حقیقی نادانستہ منفی اثرات کو بروقت اور منظم انداز میں شناخت کرنا اور اس سلسلے میں قدم اٹھانا، بشمول درج ذیل شعبوں کے:
 - اے۔ لوگوں کی حفاظت، سلامتی، وقار اور حقوق؛ بی۔ شاف کے ہاتھوں جنسی استحصال اور بدسلوکی؛
 - سی۔ ثقافت، صنف اور سماجی و سیاسی تعلقات؛ ڈی۔ ذرائع معاش؛
 - ای۔ مقامی معیشت؛ اور
 - ایف۔ ماحول۔
- تنظیمی ذمہ داریاں:
- 3.7 پالیسیاں، حکمت عملیاں اور راہنما اصول درج ذیل مقاصد کے تحت بنائے جائیں:
 - اے۔ پروگراموں کو منفی اثرات ڈالنے سے روکنا، مثلاً بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں کے خلاف شاف کی جانب سے استحصال، بدسلوکی یا امتیازی سلوک؛ اور
 - بی۔ مقامی استعدادوں کو تقویت دینا۔
 - 3.8 بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں سے لی گئی ذاتی معلومات کو محفوظ رکھنے کے نظام بنانا جو انہیں خطرے میں ڈال سکتی ہو۔



4. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ اپنے حقوق اور استحقاق کو جانیں، معلومات تک رسائی رکھتے ہوں اور خود پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں میں حصہ لیں۔

جانچ کا معیار: انسانی امداد کی بنیاد ابلاغ، شراکت اور آراء پر ہو۔

کلیدی اقدامات:

- 4.1 بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں کو معلومات دینا کہ تنظیم، اس کے اختیار کردہ اصول، شاف سے متوقع رویہ اور اس کی جانب سے لاگو کیے گئے پروگراموں کے مقاصد کیا ہیں۔
 - 4.2 ابلاغ کے لیے ایسی زبانیں، انداز اور ذرائع استعمال کرنا جو آسان فہم، کمیونٹی کے مختلف اراکین (بالخصوص خطرات سے دوچار اور محروم گروپس) کے لیے باوقار اور ثقافتی لحاظ سے موزوں ہوں۔
 - 4.3 بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں کو کام کے تمام مراحل پر شامل اور شریک کر کے بھرپور نمائندگی یقینی بنانا۔
 - 4.4 بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں کو رغبت دلانا اور سہولت دینا کہ وہ وصول کردہ مدد کے معیار اور موثر پن پر اپنے اطمینان کی سطح سے آگاہ کریں؛ اس معاملے میں آراء دینے والوں کی صنف، عمر اور تنوع پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- تنظیمی ذمہ داریاں:
- 4.5 معلومات شیئر کرنے کے لیے پالیسیاں طے کی گئی ہوں اور آزادانہ ابلاغ کو رواج دیں۔
 - 4.6 بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں کو شریک کرنے کی پالیسیاں بنائی گئی ہوں جو کام کے تمام مراحل پر ان کی ترجیحات اور خطرات کی عکاسی کرتی ہوں۔
 - 4.7 تنظیم سے باہر والوں (فنڈز اکٹھا کرنے والوں سمیت) کے ساتھ ابلاغ دو ٹوک، بااخلاق، بااحترام ہو اور اس میں بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں کو باوقار انسانوں کے طور پر پیش کیا جائے۔



5. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ شکایات نمٹانے کے محفوظ اور فعال نظاموں تک رسائی رکھتے ہوں۔

جانچ کا معیار: شکایات کا خیر مقدم کیا جائے اور نمٹایا جائے۔

کلیدی اقدامات:

- 5.1 شکایت نمٹانے کے نظام بنانے، لاگو کرنے اور چلانے کے متعلق بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں سے مشاورت کرنا۔
 - 5.2 شکایات کا خیر مقدم اور انہیں قبول کرنا اور بتانا کہ نظام کو کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہ کس حد تک شکایت کا ازالہ کر سکتا ہے۔
 - 5.3 شکایات بروقت، منصفانہ اور موزوں انداز میں نمٹانا جس میں تمام مراحل پر شکایت کنندہ اور متاثرہ لوگوں کی حفاظت اولین ترجیح ہو۔
- تنظیمی ذمہ داریاں:**

- 5.4 بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں کے لیے شکایات نمٹانے کا طریقہ منظم اور ریکارڈ کی صورت میں محفوظ ہو۔ اس عمل میں پروگرامنگ، جنسی استحصال و بدسلوکی اور اختیارات کے غلط استعمال کا احاطہ کرنا چاہیے۔
- 5.5 ایسا تنظیمی ماحول بنایا گیا ہو جس میں شکایات کو سنجیدگی سے لیا اور طے شدہ پالیسیوں اور طریقوں کے تحت ان پر کارروائی کی جائے۔
- 5.6 بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ انسانی امداد دینے والے سٹاف سے متوقع رویے سے پوری طرح آگاہ ہوں، بشمول جنسی استحصال و بدسلوکی روکنے کے بارے میں تنظیم کے قرار دیے ہوئے وعدوں کے۔
- 5.7 تنظیم کے دائرہ کار میں نہ آنے والی شکایات کو بہتر طور طریقوں کی مطابقت میں متعلقہ فریق کی طرف بھجوا یا جاتا ہو۔



6. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ ہم آہنگ، اضافی امداد وصول کریں۔

جانچ کا معیار: انسانی امدادی کارروائی ہم آہنگ اور تکمیل کرنے والی ہو۔

کلیدی اقدامات:

- 6.1 مختلف متعلقہ فریقین (سٹیک ہولڈرز) کے کردار، ذمہ داریوں، صلاحیتوں اور مفادات کو شناخت کرنا۔⁹
 - 6.2 یقینی بنانا کہ انسانی امدادی کارروائی قومی و مقامی حکام¹⁰ اور انسانی امداد دینے والی دیگر تنظیموں کے کام کو مکمل کرتی ہوں۔
 - 6.3 کارروائیوں کو ہم آہنگ کرنے کی غرض سے بنائی گئی تنظیموں میں شریک ہونا اور دیگر کے ساتھ مل کر کمیونٹیز سے تقاضوں کو کم سے کم کرنا اور انسانی امداد فراہم کرنے کے دائرہ کار اور خدمات کی فراہمی کو زیادہ سے زیادہ وسیع بنانا۔
 - 6.4 ابلاغ کے موزوں ذرائع سے پارٹنرز، ہم آہنگی پیدا کرنے والے گروپس اور دیگر متعلقہ کارکنوں کے ساتھ ضروری معلومات کا تبادلہ کرنا۔
- تنظیمی ذمہ داریاں:**
- 6.5 انسانی امداد کے اصولوں پر سمجھوتہ کیے بغیر دوسروں (قومی اور مقامی حکام سمیت) کے ساتھ باہمی ربط اور اشتراک کا واضح اقرار پالیسیوں اور حکمت عملیوں میں شامل ہو۔
 - 6.6 پارٹنرز کے ساتھ کام دونوں طرف مربوط معاہدوں کے تابع ہو جو ایک دوسرے کے مینڈیٹ، فرائض اور خود مختاری کا احترام کریں اور اپنی اپنی حدود اور عزائم کو پہچانیں۔

⁹ مقامی کارکنوں، انسانی امداد دینے والی تنظیموں، مقامی حکام، نجی کمپنیوں اور دیگر متعلقہ گروپس سمیت۔

¹⁰ جب حکام بھی مسلح تصادم میں فریق ہوں تو انسانی امداد دینے والے خود مختار اقدام کے معاملے میں اپنی قوتِ فیصلہ سے کام لیں اور بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگوں کے مفادات کو اپنے فیصلوں کا محور بنائیں۔



8. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ مطلوبہ امداد باصلاحیت اور منظم عملے اور رضاکاروں سے وصول کریں۔

جانچ کا معیار: شاف¹¹ کو کام انجام دینے میں پوری طرح معاونت ملے اور ان کے ساتھ منصفانہ اور مساوی سلوک ہو۔
کلیدی اقدامات:

- 8.1 شاف کا تنظیم کے مینڈیٹ، اقدار، متفقہ مقاصد اور کارکردگی کے طے شدہ معیاروں کے مطابق کام کرنا۔
 - 8.2 شاف کا اپنے سے متعلقہ پالیسیوں پر کاربند ہونا اور ان کی پیروی نہ کرنے کے نتائج کو سمجھنا۔
 - 8.3 شاف کا اپنے کردار کو پورا کرنے کے لیے ذاتی، تکنیکی اور انتظامی صلاحیتیں پیدا اور استعمال کرنا اور سمجھنا کہ اس کام میں تنظیم کس طرح اس کی معاونت کر سکتی ہے۔
- تنظیمی ذمہ داریاں:
- 8.4 تنظیم اپنے پروگراموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے انتظامیہ اور شاف کی اہلیت و قابلیت رکھتی ہو۔
 - 8.5 شاف کی پالیسیاں اور ضوابط منصفانہ، شفاف، امتیاز سے پاک اور مقامی قانونِ ملازمت کے مطابق ہوں۔
 - 8.6 ذمہ داریوں کی تفصیل، کام کے مقاصد اور آراء کے عوامل متعین ہوں تاکہ شاف بخوبی جانتا ہو کہ ان سے کیا تقاضا کیا جاتا ہے۔
 - 8.7 ایک ضابطہ اخلاق متعین ہو جو شاف پر کم از کم یہ فرض عائد کرے کہ لوگوں کا استحصال، بدسلوکی یا ان کے خلاف کوئی اور امتیازی رویہ نہیں اپنانا۔
 - 8.8 شاف کو اپنی مہارتیں اور صلاحیتیں بہتر بنانے میں معاونت کے لیے پالیسیاں موجود ہوں۔
 - 8.9 شاف کے تحفظ اور بہبود کے لیے پالیسیاں موجود ہوں۔



7. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ بہتر امداد پہنچانے جانے کی توقع کر سکیں کیونکہ تنظیمیں اپنے تجربے اور غور و خاص سے سیکھتی ہیں۔

جانچ کا معیار: انسانی امداد دینے والے کارکن متواتر سیکھیں اور بہتری پیدا کریں۔
کلیدی اقدامات:

- 7.1 پروگرام ڈیزائن کرتے وقت سیکھے گئے اسباق اور سابق تجربے سے استفادہ کرنا۔
 - 7.2 مانیٹرنگ و جانچ پڑتال اور آراء (فیڈبیک) و شکایات کی بنیاد پر سیکھنا، نئے طریقے اپنانا اور تبدیلیاں لاگو کرنا۔
 - 7.3 سیکھی گئی اور نئی چیزوں کو اندرونی طور، بحران سے متاثرہ کمیونٹیز اور لوگوں اور دیگر متعلقہ فریقین سے شیئر کرنا۔
- تنظیمی ذمہ داریاں:
- 7.4 جائزہ لینے اور سیکھنے کے حوالے سے پالیسیاں بنائی گئی ہوں، تجربات سے سیکھنے اور طور طریقے بہتر بنانے کے ذرائع دستیاب ہوں۔
 - 7.5 علم و تجربے کو ریکارڈ میں لانے اور انہیں ساری تنظیم میں قابل رسائی بنانے کے نظام موجود ہوں۔
 - 7.6 تنظیم انسانی امدادی کارروائی میں سیکھی گئی چیزوں اور اختراعات کے متعلق اپنے ساتھیوں اور شعبے کے لوگوں کو آگاہ کرے۔

¹¹ شاف سے درج ذیل مراد ہیں: تنظیم کا کوئی بھی نامزد کردہ نمائندہ، بشمول قومی، بین الاقوامی، مستقل یا عارضی ملازمین، نیر رضاکار اور کنسلٹنٹ۔



9. بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ توقع کر سکیں کہ انہیں امداد دینے والی تنظیمیں وسائل کو موثر، مستعد اور اخلاقی طریقے سے منظم کر رہی ہیں۔

جانچ کا معیار: وسائل کو منظم اور مطلوبہ مقصد کے لیے ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

کلیدی اقدامات:

- 9.1 ایسے پروگرام ڈیزائن کرنا اور ایسے عوامل لاگو کرنا جو وسائل¹² کا مستعد استعمال، امدادی کارروائی کے ہر مرحلے پر معیار، لاگت اور بروقت اقدام میں توازن یقینی بنائیں۔
 - 9.2 وسائل کو اس طرح منظم اور استعمال کرنا کہ مطلوبہ مقصد حاصل ہو، فاضل مواد کم سے کم پیدا ہو۔
 - 9.3 بجٹ کے ساتھ موازنے میں اخراجات کو مانیٹر اور رپورٹ کرنا۔
 - 9.4 مقامی اور فطری وسائل استعمال کرتے وقت ماحولیات پر ان کے اثرات پر نظر رکھنا۔
 - 9.5 بد عنوانی کے خطرے سے نمٹنا اور اس کی نشاندہی ہونے پر موزوں اقدام کرنا۔
- تنظیمی ذمہ داریاں:**
- 9.6 وسائل کے استعمال اور انتظام کے بارے میں پالیسیاں اور ضوابط مقرر ہوں، بشمول یہ کہ تنظیم کس طرح:
 - اے۔ اخلاقی اور قانونی طور پر فنڈز اور اشیاء کی شکل میں تحائف قبول اور مختص کرتی ہے؛
 - بی۔ ماحولیاتی اعتبار سے ذمہ دار انداز میں اپنے وسائل سے کام لیتی ہے؛
 - سی۔ بد عنوانی، دھوکا دہی، مفادات کے تصادم اور وسائل کے غلط استعمال کو کس طرح روکتی اور نمٹتی ہے؛
 - ڈی۔ آڈٹ کرواتی، عملدرآمد کی تصدیق کرتی اور شفاف انداز میں رپورٹ کرتی ہے؛
 - ای۔ متواتر بنیادوں پر خطرات کو جانچتی، نگرانی کرتی اور گھٹاتی ہے؛ اور
 - ایف۔ وسائل قبول کرنے کی وجہ سے اپنی خود مختاری پر سمجھوتہ نہ کرنا یقینی بناتی ہے۔

ii. فرہنگ اصطلاحات:

CHS کے مقاصد کے لیے درجہ ذیل تعریفوں کا اطلاق ہوتا ہے:

- جوابدہی** (Accountability) - اختیارات کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرنے کا عمل جس میں مختلف متعلقہ فریقین کا خیال رکھا جائے اور ان کے سامنے جوابدہ ہوں، بالخصوص انہیں جو ان اختیارات کو استعمال کیے جانے سے متاثر ہوں۔
- بحران کا شکار کمیونٹیز اور لوگ** (Communities and people affected by crisis) - مختلف ضروریات، خطرات اور استعدادیں رکھنے والی تمام عورتیں، مرد، لڑکیاں اور لڑکے جو آفات، مسلح تصادم، غربت یا مخصوص مقام پر دیگر بحرانوں سے متاثر ہوں۔
- ڈاکومنٹ** (Document) - مباحث، معاہدوں، فیصلوں اور یا اقدامات کا ریکارڈ جو پیش کیا جا سکتا ہو۔
- موثر پن** (Effectiveness) - کسی امدادی سرگرمی کے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی حد۔
- فعالیت** (Efficiency) - کاوشوں کے نتیجے میں انسانی امداد کے پروگراموں سے حاصل ہونے والے مقدراری اور معیاری فوائد کی حد۔
- مشغولیت** (Engagement) - وہ عوامل جن کے ذریعے تنظیمیں بات چیت اور مشاورت کرتیں اور / یا دلچسپی رکھنے والے اور / یا متاثرہ متعلقہ فریقین کو شریک کرتی ہیں۔ اس طرح یقینی بنایا جاتا ہے کہ امدادی پروگرام کے قیام، اطلاق اور جائزے میں ان کی پریشانیوں، خواہشات، ضروریات، توقعات، حقوق اور مواقع کا خیال رکھا جائے۔
- انسانی امداد کی کارروائی تنظیم** (Humanitarian action) - انسانوں سے تحریک یافتہ بحرانوں اور فطری آفات کے دوران اور بعد زندگیوں بچانے، تکالیف کم کرنے اور انسانی وقار قائم رکھنے کی خاطر کیا گیا اقدام؛ نیز ان چیزوں کا تدارک کرنے اور پیشگی تیار رہنے کا اقدام بھی¹³۔
- پارٹنرز** (Organisation) - ایسا ادارہ جس نے انتظامی ڈھانچے اور اختیارات پر CHS لاگو کیا ہو۔
- پالیسی** (Partners) - مخصوص ہدف حاصل کرنے کی خاطر ایک باقاعدہ نظام کے اندر مل کر کام کرنے والی تنظیمیں جن کے کردار اور ذمہ داریاں دو ٹوک اور متفقہ ہوں۔
- تحفظ** (Policy) - فیصلہ سازی کے لیے ارادے اور قواعد کا ایک باضابطہ بیان۔
- معیار** (Protection) - ایسی سرگرمیاں جن کا ہدف کسی بھی عمر، صنف، نسلی، سماجی، مذہبی یا دیگر پس منظر سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کے حقوق کا بھرپور اور مساوی احترام یقینی بنانا ہو۔ ان کا دائرہ کار زندگی بچانے کی فوری سرگرمیوں سے بڑھ کر ہے جو اکثر ایمر جنسی کے دوران توجہ کا مرکز ہوتی ہیں۔
- قوت مدافعت** (Quality) - انسانی امداد کے مجموعی عناصر اور خصوصیات جن کی بدولت وہ بیان کردہ یا اخذ کردہ ضروریات و توقعات بروقت پوری کرتی اور امداد کے لیے مقرر کردہ لوگوں کے وقار کا احترام کرتی ہے۔
- شاف** (Resilience) - خطرات کی زد یہ کسی کمیونٹی یا معاشرے میں یہ قابلیت کہ وہ بروقت اور مستعد انداز میں کسی مشکل صورت حال کے اثرات کا مقابلہ کرنے، انہیں سنبھالنے اور خود کو بحال کرے۔
- قوت مدافعت** (Staff) - کسی تنظیم کا نامزد کردہ نمائندہ، بشمول قومی، بین الاقوامی، مستقل یا عارضی ملازمین، نیز رضاکار اور کنسلٹنٹ۔

¹² "وسائل" کی اصطلاح کو وسیع تر مفہوم میں لیا جائے۔ یہ تنظیم کی اپنا نصب العین حاصل کرنے کے لیے ضروریات کا احاطہ کرتی ہے، جن میں دیگر کے علاوہ درج ذیل شامل ہیں: فنڈز، شاف، سامان، آلات، وقت، اراضی، کئی، پانی، ہوا، فطری مصنوعات اور بہ حیثیت مجموعی ماحول۔

¹³ جیسا کہ 2013 ALNAP Evaluation Humanitarian Action Pilot Guide، صفحہ 14 پر تعریف کی گئی ہے۔

”انسانی امداد کے کام میں معیار و جوابدہی کے لیے اساسی اصول“ (CHS) نے 9 وعدے کرتا ہے جن کی مدد سے انسانی امدادی کام میں شریک تنظیمیں اور افراد اپنے کام کا معیار اور موثر پین بہتر بنا سکتے ہیں۔ یہ بحران سے متاثرہ کمیونٹیز اور لوگوں کے سامنے بہتر جوابدہی میں بھی سہولت پیدا کرتے ہیں۔ انسانی امداد دینے والی تنظیموں کے قول و اقرار کو جاننے کی بدولت وہ ان تنظیموں سے جواب طلبی کے قابل ہوں گے۔

ایک اساسی معیار کے طور پر CHS باضابطہ، جوابدہی کے قابل اور اعلیٰ معیار کی انسانی امدادی کارروائی کے بنیادی عناصر بیان کرتا ہے۔ انسانی امداد دینے والی تنظیمیں اسے ایک رضاکارانہ ضابطہ کے طور پر استعمال کر سکتی ہیں تاکہ اپنے اندرونی عوامل کی سمت متعین کریں۔ اسے کارکردگی کی تصدیق کے لیے بھی بطور بنیاد استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سی ایچ ایس HAP انٹرنیشنل، People In Aid اور Sphere پراجیکٹ کے زیر اہتمام تین مراحل پر مشتمل بارہ ماہ طویل مشاورت کا نتیجہ ہے جس کے دوران انسانی امداد دینے والے سینکڑوں افراد اور تنظیموں نے CHS کے مواد کا گہرائی میں جائزہ لیا اور ہیڈ کوارٹرز اور فیلڈ کی سطح پر اسے آزما کر دیکھا۔

اعلانِ دستبرداری: یہ کتابچہ کمیونٹی ورلڈ سروس ایشیا نے جداگانہ طور پر اردو میں ترجمہ کروایا ہے۔

 corehumanitarianstandard

 @corehumstandard

www.corehumanitarianstandard.org | info@corehumanitarianstandard.org

ISBN: 978-969-7523-05-4